حدیث، قرآن وسنت کا باہمی تعلق، علم حدیث کی بنیادی اصطلاحات اور آخر میں منکرین حدیث کے اعتراضات کے جوابات دیے گئے ہیں اور ثابت کیا ہے کہ قرآن اور سنت (حدیث) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ انھیں ایک دوسرے سے جدا اور الگ نہیں کیا جاسکتا۔ قرآن وحی جلی ہے اور حدیث وحی خفی۔ قرآن مجید کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کے لیے سنت کو سمجھنا ضروری ہے۔ اس ضرورت کو یہ کتاب احسن طریقے سے پورا کرتی ہے۔ توقع ہے کہ یہ کتاب جدید تعلیم یافتہ طبقے میں صحیح اور مستند احادیث پر اعتماد بحال کرنے، موضوع اور خودساختہ احادیث سے بچنے میں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت شدہ ارشادات پر بلاتردد ایمان لانے میں ممدومعاون ثابت ہوگی۔ اعراب اور الفاظ کی غلطیوں پر مزید توجہ کی ضرورت ہے۔ اس کے باوجود کتاب علمِ حدیث کا خزینہ ہے۔ (عبدالوکیل علوی)

اسلام کا سیاسی نظام، پروفیسر چودھری غلام رسول چیمہ۔ علم وعرفان پبلشرز، ۳۴- اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۵۱۸۔ قیمت: (مجلد) ۲۵۰ روپے۔

مصنف نے اس کتاب میں اسلام کے سیاسی نظام کا تعارفی اور تقابلی مطالعہ پیش کیا ہے۔ ۱۹۷۵ء کے بعد یہ ترمیم شدہ ایڈیشن ۲۰۰۴ء میں شائع ہوا ہے۔ کل ۱۰ ابواب پر مشتمل اس کتاب میں اہم ترین موضوعات کو شامل کیا گیا ہے۔ آٹھویں باب میں کمیونزم، سوشلزم، سرمایہ داری، سامراجیت، فسطائیت، نازیت کے اثرات، نقائص اور حقائق کو مختصراً پیش کر کے قارئین کو بہترین معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ ساتویں باب میں دورحاضر کے سب سے زیادہ زیر بحث موضوع جہاد کو موضوعِ بحث بنایا گیا ہے۔ مصنف نے واضح کیا ہے کہ دہشت گردی اور جہاد دو مختلف اور متضاد چیزیں ہیں اور کہا ہے کہ مستشرقین کا یہ تصور کہ ''کلمہ پڑھو ورنہ قتل کردیے جاؤ گے'' بہت ہی گمراہ کن اور اسلامی تعلیم کے منافی تھا۔ لیکن یہ واضح نہیں کیا کہ دہشت گردی کی کوئی متفقہ تعریف سامنے نہیں آئی۔

اسلام اور مغرب کے سیاسی نظام پر بحث تشنہ ہے، جب کہ یہی نکتہ آج سب سے زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔ امید ہے کہ مصنف اس کمی کو اگلے ایڈیشن میں پورا کردیں گے۔ آخری باب میں مسلمانوں کے ماضی، حال اور مستقبل کا خوب صورت، مختصر اور جامع خلاصہ موجود ہے جس میں